صوبہ نیلم مرغزار میں سیاحتی ٹیکس معطلی کا مطالبہ، وادیٔ گلنار میں ہوٹل مالکان کی ہڑتال

سیاحتی موسم کے آغاز پر ہوٹل مالکان کا احتجاج، ضلعی انتظامیہ کی کمیٹی کے قیام کی یقین دہانی

(نمائندہ خصوصی برائے سیاحت)

مرغزار (نمائندہ خصوصی) 3 جنوری: صوبہ نیلم مرغزار کے ضلع وادیٔ گلنار میں سیاحتی موسم کے آغاز پر ہوٹل مالکان نے سیاحتی ٹیکس کی معطلی کا مطالبہ کرتے ہوئے ہڑتال کر دی ہے۔ جمعرات کے روز ضلع کے تمام بڑے ہوٹل بند رہے جبکہ ہوٹل ایسوسی ایشن وادیٔ گلنار کے زیر اہتمام ضلع کونسل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں پلے کارڈز تھے جن پر ’ٹیکس ختم کرو، سیاحت بچاؤ‘ اور ’ہوٹل بند، روزگار بند‘ جیسے نعرے درج تھے۔

ہوٹل ایسوسی ایشن وادیٔ گلنار کے صدر حاجی نذیر احمد خٹک نے کہا کہ صوبائی حکومت نے گزشتہ مالی سال میں سیاحتی ٹیکس کی شرح دگنی کر دی تھی، جس کے بعد کمروں کے کرایوں میں اضافہ ہوا اور سیاحوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ برف باری کے موسم میں ہوٹلوں کے اخراجات پورے کرنا مشکل ہو گیا ہے، اس لیے ٹیکس کی معطلی کے بغیر ہڑتال ختم نہیں ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر وادیٔ گلنار سید ذوالفقار حسین شاہ نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ٹیکس کے معاملے پر ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جو 15 روز میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی میں ہوٹل مالکان، سیاحت کے محکمے اور ضلعی انتظامیہ کے نمائندے شامل ہوں گے۔ ڈی سی نے ہڑتال کے دوران سیاحوں کی سہولت کے لیے ضلعی ہیلپ لائن 1422 بھی قائم کرنے کا اعلان کیا۔

ہڑتال کے باعث وادیٔ گلنار آنے والے سیاحوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی سیاح برف باری کے باعث پہلے ہی راستوں میں پھنسے ہوئے تھے، جبکہ ہڑتال کی وجہ سے کھانے پینے کی اشیا کی دکانیں بھی بند رہیں۔ ٹیکسی یونین کے صدر نے بتایا کہ ہڑتال کے پہلے ہی روز ٹیکسی ڈرائیوروں کو تقریباً 2 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ یونین نے مطالبہ کیا کہ ہوٹلوں کی طرح ٹیکسی پر عائد ٹیکس بھی ختم کیا جائے۔

دوسری جانب محکمہ سیاحت کے ترجمان نے کہا کہ ٹیکس کی آمدنی سے ضلع میں سیاحتی سہولیات، بشمول برف روب راستوں اور سیاحتی مراکز کی صفائی، کے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق ٹیکس کی معطلی کا فیصلہ صوبائی کابینہ ہی کر سکتی ہے، تاہم ضلعی انتظامیہ کمیٹی کی سفارشات صوبائی حکومت کو ارسال کرے گی۔ ہڑتال کے خاتمے کے لیے اگلا مذاکراتی اجلاس 5 جنوری کو ڈی سی آفس میں طلب کیا گیا ہے۔

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم مرغزار میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح

مریضوں کو علاج کے لیے 180 کلومیٹر کا سفر نہیں کرنا پڑے گا، 10 مشینوں پر مشتمل یونٹ روزانہ 30 مریضوں کو سہولت فراہم کرے گا

(نمائندہ خصوصی برائے صحت)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم مرغزار میں گردوں کے امراض کے لیے ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح جمعرات کے روز ڈپٹی کمشنر نیلم مرغزار سید ذوالفقار حسین شاہ نے کیا۔ یونٹ میں 10 مشینوں کی سہولت موجود ہے اور اس کے قیام سے ضلع کے ان مریضوں کو بڑا ریلیف ملے گا جو اب تک ڈائیلاسز کے لیے 180 کلومیٹر دور صوبائی دارالحکومت جانے پر مجبور تھے۔ افتتاح کے موقع پر ڈی سی نے کہا کہ ’غریب مریض کے لیے ہر روز کا سفر صرف کرایہ نہیں بلکہ ایک پورا دن کی مزدوری کا نقصان بھی ہوتا ہے، اب یہ بوجھ کم ہوگا‘۔

ایم ایس ڈاکٹر نگہت آرا نے بریفنگ میں بتایا کہ یونٹ کے لیے 26 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز اور نرسوں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جبکہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے الگ مشینیں مختص کی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر یونٹ پیر سے ہفتہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کام کرے گا، جبکہ ایمرجنسی کیسز کے لیے 24 گھنٹے سروس دستیاب ہوگی۔ ڈاکٹر نگہت آرا نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ مریض کو ایک ہی چھت کے نیچے مکمل علاج ملے، ٹیسٹ سے لے کر ڈائیلاسز تک‘۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے فنڈز ضلعی ترقیاتی فنڈ سے مختص کیے گئے تھے اور منصوبے پر مجموعی طور پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئی۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ مریض کو ایک ہی چھت کے نیچے مکمل علاج ملے، ٹیسٹ سے لے کر ڈائیلاسز تک‘۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 26 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز اور نرسوں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جبکہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے الگ مشینیں مختص کی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ڈی سی نے